



LGS GROUP OF COLLEGES

A PROJECT OF LAHORE GRAMMAR SCHOOL

Name: Azfa Azghar

Subject: Al-Quran

Class: 1st year

Roll No. 222509

Test No. WT-5

Date: 20-11-2024

	A	B	C	D
1				
2				
3				
4				
5				

	A	B	C	D
6				
7				
8				
9				
10				

	A	B	C	D
11				
12				
13				
14				
15				

	A	B	C	D
16				
17				
18				
19				
20				

Marks Obtained

حصہ انشائیہ

سوال نمبر 1

ترجمہ:-

وہ آپ سے مالِ عنیت کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ فرمائیے مالِ عنیت تو اللہ اور رسولؐ کو لے کر اللہ کی نافرمانی سے ڈرو اور آپس کے تعلقات درست رکھو اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اگرچہ (واقعی) مومن ہو۔

سوال نمبر 2

سورة الانفال

بنیادی مضامین:-

سورة الانفال کو نکات کی صورت میں

یوں بیان کیا جاسکتا ہے۔

تعلیمات:-

سورت کے آغاز میں مسلمانوں کو تقویٰ، اطاعت

حق، ذکرِ الہی اور اللہ تعالیٰ پر توکل کی تعلیم دی گئی ہے۔

(۱) ایمان کی صفات :-

سورت کے آغاز اور اختتام پر بسے ایمان کی صفات بیان کی گئی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عنایات کے وعدے کا ذکر ہے۔

(۳) غیبی مدد کا تذکرہ :-

تنوعہ بدر میں فرشتوں کے نزول کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

(۴) اللہ اور رسول کی اطاعت :-

اللہ تعالیٰ اور حضور اقدس ﷺ کی اطاعت و فرمانبرداری کا کلمہ بہت تاکید کے ساتھ دیا گیا ہے۔

(۵) تہاد میں ثابت قہری :-

تہاد میں ثابت قہری کی تلقین کے ساتھ ساتھ کفار سے میل جول کے ضوابط کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں۔

(۶) اختلافات کے بُرے نتائج :-

بایسی جھگڑوں اور اختلافات کے بُرے نتائج سے خبردار کیا گیا ہے۔

(۷) صلح و جنگ کے قوانین :-

صلح و جنگ کے قوانین اور جنگی قیدیوں کے بارے میں جامع ہدایات دی گئی ہیں۔

(۸) مسلمانوں کو ہجرت کرنے کی تلقین :-

مدینہ منورہ کے علاوہ دیگر علاقوں میں مقیم مسلمانوں کو بھی ہجرت کر کے مدینہ منورہ آنے کی تلقین کی گئی۔

علمی و عملی نکات

”سورۃ الانفال کے مطابق“ سے ”علمی و عملی نکات“ معلوم ہوتے ہیں۔ ان میں سے چند اہم درج ذیل ہیں۔

(1)۔ ظاہری وسائل کی بجائے اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کرتا اور اپنے معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا انسان کی کامیابی کی ضمانت ہے۔

(2)۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرنے سے مشکوکہ جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

(3)۔ مال اور اولاد کی محبت میں حد سے بڑھ جانا فتنے کا باعث ہے۔

(4)۔ حق و باطل کی کشمکش کے نتیجے میں اہل حق اور اہل باطل کے درمیان خرق فاعلم ہو جاتا ہے، لوگوں کو فتنے اور فتنوں سے اندک کر دیتے جاتے ہیں۔

(5)۔ دہل اسلام میں تمام کراہیم مقصد فتنے کا خاتمہ اور اللہ تعالیٰ کی زمین پر اس کے دین کا غلبہ ہے۔

(6)۔ شیطان انسان کا کھردشتن سے اور وہ اچھے بڑے اعمال کو بصورت بنا کر دکھاتا ہے۔

(7)۔ اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو دشمنوں کے مقابلے کے لیے ہمہ وقت تیار رکھے اور ہر دور کے تقاضوں اور ضروریات کے مطابق جنگی ساز و سامان کی تیاری اور فراہمی کا حکم دیا ہے۔

(8)۔ صحیح ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت اور اس کی راہ میں تھکرتے ہیں۔ وہ آپس میں خیر خوری اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔